مفتی ذاکر حسن نعمانی
فاضل دارالعلوم حقانیہ

کلوننگ ــــ جینیاتی انجینئرنگ میں انقلاب ــــ یا مخلوق خدا کا مذاق

آج کل انگریزی، عربی اور اردو رسالوں میں کلوننگ کا مسئلہ چھڑا ہوا ہے۔ بعض اردو رسالوں میں کلوننگ کے اثرات، فوائد اور نقصانات پر لکھا گیا۔ چنانچہ مجھے بھی اس موضوع پر لکھنے کا شوق دامن گیر ہوا۔ لیکن مشکل یہ تھی کہ کلوننگ کی حقیقت سے بالکل ناواقف تھا۔ اس کوشش میں تھا کہ کہیں سے اسکی حقیقت معلوم ہوجائے تو پھر انشاء اللہ اظہار خیال کروں گا۔ اس مسئلہ میں مختلف حضرات سے گفتگو ہوتی رہی۔ بالآخر ایک دوست نے لندن سے شائع ہونے والا انگریزی رسالہ "ٹائم" (TIME) دیا۔ جس میں اسکی حقیقت بیان کی گئی تھی یہ دس مارچ ۱۹۹۷ء کا شمارہ ہے۔ جناب ڈاکٹر سہیل اسلم جونیئر رجسٹرار کارڈیوواسکولر ایل آر ایچ کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے کلوننگ کی حقیقت واضح کرنے میں بھرپور تعاون کیا۔ کلوننگ کی حقیقت جاننے سے قبل کلون کا معنیٰ معلوم کرنا چاہیئے۔

کلون (CLONE):-

THE WHOLE STOCK OF INDIVIDUALS DERIVED ASEXUALLY FROM ONE SEXUALLY PRODUCED ANY OF SUCH INDIVIDUALS.

(CHAMERS CONCISE PG: 181 AVON U.K)

ترجمہ:- ایسے جاندار جوکہ (جب کہ نر اور مادہ بیضہ کا ملاپ نہ ہوا ہو) پیدا ہوں جبکہ اس کا PARENT (والدین میں سے ایک) SEXUALLY (جب نر اور مادہ بیضہ کا ملاپ ہوا ہو) پیدا ہوا۔ اس کو کلون (CLONE) کہا جائے گا۔ یعنی "ایک اصل بچہ۔" بعض لوگوں نے کلون کا ترجمہ "ہم شکل" کیا ہے، جو ٹھیک نہیں۔ ہاں کلوننگ کے عمل کے نتیجے میں جو حیوان پیدا ہوگا وہ اپنے پیرنٹ کے ہم شکل ہوگا۔ گویا ہم شکل ہونا کلوننگ کا نتیجہ ہے۔ اس لئے بعض حضرات نے کلون کا ترجمہ ہم شکل کردیا ہے۔

کلوننگ کی حقیقت:- اس عمل کے پانچ مرحلے ہیں۔